وفاق المدارس کے زیر اہتمام ایک مجلسِ مذاکرہ

عبدالشکور کاشمیری

جامعۃ العلوم الاسلامیہ میر پور، آزاد کشمیر کی قدیم دینی درس گاہ ہے، جہاں دینی عصری علوم کا حسین امتزاج درس نظامی کے ساتھ بی اے تک تعلیم دی جاتی ہے اور وفاق المدارس کے ہی تحت عصری علوم کے ساتھ ہم آہنگ نظام تعلیم یہ ادارہ کامیابی کے ساتھ مدت مدید سے چلا رہا ہے۔ طلبا اور علاقہ بھر کے عوام کے تزکیہ نفوس کی خاطر خانقاہ قائم کی گئی ہے، جس میں ہفتہ واری مجالس سمیت ملکی وغیر ملکی شخصیات کے اصلاحی بیانات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بلاشبہ ضلع سمیت اس کے ملحقہ علاقوں میں یہ ادارہ علمائے حق کے علوم وفکر کا امین اور ان کے مسلک کا ترجمان ومحافظ ہے۔ چار جون بروز پیر ادارے کے مہتمم حاجی بوستان، مولانا سعید یوسف اور مولانا محمود الحسن اشرف جو اس مجلس کے نقیب بھی تھے کی کاوشوں اور مساعی سے وفاق المدارس کے زیر اہتمام مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی، جس کا مقصد وفاق کے نصاب ونظام تعلیم کی بہتری کے متعلق تجاویز کے مطالبے سمیت وفاق نے جو مستقبل کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے چار کروڑ کی خطیر رقم سے گیارہ ایکڑ اراضی خریدی ہے کے لیے حصول عطیات مہم کے حوالے سے آگاہی شامل تھی، جس میں خصوصی طور پر صدر وفاق المدارس مولانا سلیم اللہ خان اور ناظم اعلیٰ مولانا حنیف جالندھری تشریف لائے، جب کہ کشمیر بھر سے کثیر تعداد میں علما کرام نے شریک ہو کر تجاویز اور عطیات مہم میں حصہ لیا۔

جامعہ فاروقیہ کراچی کے معہد اللغۃ العربیہ کے استاد مولانا عبداللطیف معتصم نے عربی زبان میں خطاب کرتے ہوئے وفاق کے نصاب ونظام تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے فوائد کو واضح کیا، جب کہ ضلع کوٹلی سے تعلق رکھنے والے مولانا طارق نے انگریزی زبان میں خطاب کرتے ہوئے مغربی اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے لیے انگریزی کی بطور زبان نصاب میں شمولیت اور اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ اسی دوران ادارے کے دو ہونہار طلبا نے انگریزی وعربی میں تقاریر کر کے ادارے کی حسن کارکردگی پر مہر ثبت کی، جب کہ مولانا قاضی عبدالرشید اور مولانا سعید یوسف نے اکابر وفاق کے خلوص اور نیک نیتی پر اعتماد کر کے ان کے تمام فیصلوں کو ہر قیمت پر قبول کرنے پر زور دیا۔ ڈاکٹر طفیل ہاشمی نے تجاویز دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ مدارس کا یہ دعویٰ ہے کہ اسلامی نظام کے نفاذ کے طور پر ملک کو چلانے کے لیے مضبوط اور صالح قیادت مہیا کرنی ہے تو اس کے لیے اس بات کی از حد ضرورت ہے کہ وہ اپنے نصاب میں ایسی تبدیلیاں لائیں، جن کے ذریعے ایسے افراد مہیا ہو سکیں۔ اس وقت تعداد کی بجائے معیار پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آغا خان بورڈ کی طرح وفاق کو تعلیمی بورڈ تسلیم کرایا جائے، تاکہ اس کی اسناد ملک

سمیت پوری دنیا میں قابل قدر حیثیت کی حامل ہوسکیں۔ چونکہ سرحد میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت ہے، لہٰذا وہاں دو تین یونیورسٹیاں بنا کر یا پہلے سے موجود یونیورسٹیوں کا چارٹر لے کر ہم جدید وقدیم علوم کے امتزاج کا حامل نصاب تیار کر کے قوم کے سامنے ایک نمونہ رکھ سکتے ہیں۔ حاجی بوستان نے کہا کہ درس نظامی کی کتاب کو جدید تقاضوں کے مطابق شائع کیا جائے، اس کے لیے سعودی عرب کے ایک عالمی اشاعتی ادارے سے بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تجاویز بھی سامنے آئیں جن کو ناظم اعلیٰ نے زیر مشورہ لانے کا وعدہ کیا۔ قاری محمد حنیف جالندھری نے اپنے خطاب میں مختلف نوعیت کے مسائل پر مجلس عاملہ کے جدید فیصلوں سے آگاہ کیا، جن کا ذکر کرنا قارئین کی معلومات میں اضافے کا باعث ہوگا۔

(☆) شعبۂ کتب وحفظ کے اساتذہ کے لیے تدریس المعلمین کورس کے نصاب وطریق کار طے کرنے کے لیے مفتی غلام الرحمن کی زیر سرپرستی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے اور اس سال شعبان و رمضان میں چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر میں یہ کورس کروایا جائے گا۔ (☆) 1430ھ سے عامہ کے امتحان میں داخلے کے لیے متوسطہ، میٹرک یا آٹھویں جماعت کا سرٹیفکیٹ جو کسی پرائیویٹ اسکول کی بجائے بورڈ کا ہو، ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ طالبات کا چار سالہ نصاب ہی برقرار رہے گا، لیکن اس پر مشاورت جاری ہے۔ (☆) طالبات کے مدارس کی نگرانی کے لیے ہر ڈویژن کے مسئول اور دو مقامی علما کرام پر مشتمل کمیٹی مستقل بنیادوں پر تشکیل دی جائے گی، جو مدارس کی خفیہ نگرانی کرے گی۔ (☆) مختلف تخصصات کا نصاب زیر غور ہے اور تشکیلِ نصاب کمیٹی کا سربراہ مولانا زاہد الراشدی کو بنایا گیا ہے۔ (☆) اس سال درجہ تحفیظ القرآن کا امتحان بلا کسی تجوید کی کتاب کے ہوگا، آئندہ سال سے ''خلاصۃ التجوید'' لازمی قرار دے دی گئی ہے۔ (☆) شعبۂ تجوید کا امتحان لینے کی تجویز وفاق کے زیر غور ہے اور اس کے نصاب پر مشاورت جاری ہے۔ (☆) وفاق سے ملحق مدارس جو تین سال تک کسی بھی شعبے کے امتحانات میں شریک نہیں ہوں گے، ان کا الحاق ختم کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ موصوف نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ مساجد ومدارس کی تعمیر نو کے لیے وفاق نے 480 لاکھ روپے کی خطیر رقم خرچ کی۔ ناظم اعلیٰ نے وفاق کے مستقبل کے عالم گیر منصوبوں سے بھی آگاہ کیا اور اس بات کا خصوصی طور پر ذکر کیا کہ امام کعبہ شیخ عبدالرحمن السدیس نے ایک تقریب میں وفاق کے کوائف سننے کے بعد اس امر کا اظہار کیا کہ وفاق کے تحت چلنے والے مدارس جیسا نصاب ونظام تعلیم کہیں نہیں ہے، شیخ نے ائمہ اربعہ کے فضائل ومناقب بیان کرنے کے بعد تقلید کی اہمیت وضرورت کو واضح کیا۔

صدر وفاق مولانا سلیم اللہ خان نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ بھارت میں پاکستان سے زیادہ تعداد میں مدارس ہیں اور علمی کیفیات کے اعتبار سے، وہ یہاں کے مدارس سے فائق ہیں، لیکن امر افسوس یہ ہے کہ ان کی حریت سلب کر لی گئی اور پاکستان میں جو مدارس آزادی فکر وشعور کے ساتھ اپنا وجود برقرار رکھے ہوئے ہیں، یہ وفاق المدارس ہی کی برکات ہیں اور ہم ہر طرح کے مصائب جھیلنے کو تیار ہیں، مگر مدارس کی آزادی فکر وشعور پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ اس مجلس مذاکرہ میں شرکت سے اس بات کا قوی احساس ہوا کہ نصاب ونظام تعلیم کے حوالے سے ایسی مجالس کا اہتمام ہر ضلع یا ڈویژن کی سطح پر ہونا چاہیے، اس سے وفاق کے نصاب ونظام تعلیم میں بنیادی مضامین پر کسی قسم کا سمجھوتہ کیے بغیر اس کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔ اگرچہ مولانا زاہد الراشدی، الشریعہ اکادمی کے تحت ایسی ورکشاپس کا اہتمام کرتے رہتے ہیں، لیکن اگر وفاق اس کے متعلق اقدام اٹھائے تو اس کے دور رس نتائج مرتب ہوں گے۔

☆☆ ☆☆......☆☆